Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر

یوتیہ من یشاء ۔ آن عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ
الفضل
قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۳۱ | ۱۷ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۱۷ شوال سنہ ۱۳۶۲ھ | ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۴۴

## مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۶ ماہ اخاء ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ حضور کو کل سے نزلہ کی شکایت ہو گئی ہے ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے کی طبیعت کل سے پھر خراب ہو گئی ہے ۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

قادیان ۱۶ ماہ اخاء ۔ جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب شملہ سے واپس تشریف لے آئے ہیں ۔ انکی عدم موجودگی میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب ناظر بیت المال کے فرائض ادا کرتے رہے ۔

روزنامہ الفضل قادیان ۔ ۱۷ ارشوال ۱۳۶۲ھ

# تین ضروری باتیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو تحریک جدید فرمائی تھی ۔ اس کی اہمیت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ اتنی بار واضح فرما چکے ہیں ۔ کہ اب کوئی احمدی اس سے ناواقف نہیں ہو سکتا ۔ بالخصوص مالی مطالبہ پر احباب جماعت نے جس جوش کے ساتھ لبیک کہا ہے ۔ اس کی نظیر دنیا کی کوئی اور قوم پیش نہیں کر سکتی ۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اپنے ایک خطبہ میں اس پر نہایت خوشکن الفاظ میں اظہار استحسان فرما چکے ہیں ۔ اب اس تحریک کا نواں سال قریب الاختتام ہے اور اس میں قریباً ایک ماہ کا عرصہ باقی ہے جماعت کے بہت سے احباب اللہ تعالیٰ کے فضل ۔ اور اس کی توفیق سے اب تک اپنے وعدے پورے کر چکے ہیں ۔ اور جو دوست باقی ہیں ۔ ان کو کوشش کرنی چاہیئے ۔ کہ ۳۰ نومبر تک جو آخری تاریخ ہے ۔ اپنے وعدے پورے کرنے کی کوشش کریں ۔ اور خواہ اپنے اوپر تنگی برداشت کرنی پڑے ۔ اپنے وعدہ کو جو در اصل اللہ تعالےٰ کے ساتھ وعدہ ہے پورا کر دیں ۔ تا اس روپیہ سے آئندہ کیلئے تبلیغ اسلام کی خاطر جو مضبوط فنڈ قائم کیا جا رہا ہے ۔ اس میں کمزوری کا احتمال نہ رہے ۔ جن دوستوں کو اللہ تعالےٰ نے توفیق دی ۔ اور وہ اپنے وعدے پورے کر چکے ہیں ۔ انہیں چاہیئے کہ اپنے ان بھائیوں کے لئے جو شامت اعمال سے اب تک اس سعادت سے محروم ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں ۔ کہ وہ ان کو بھی اسکی توفیق عطا فرمائے ۔ چونکہ اب وقت بہت تھوڑا ہے ۔ اس لئے عہدہ داران کا فرض ہے ۔ کہ وہ اس کام کی تکمیل کے لئے پورا زور لگائیں ۔

اس سلسلہ میں اس امر کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے کہ تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک اور مطالبہ جس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ خاص طور پر زور دیتے آئے ہیں ۔ وہ امانت فنڈ ہے ۔ اس میں حصہ لینے والے احباب کو کوئی معمولی سے معمولی نقصان بھی نہیں پہنچتا ۔ وہ اپنا روپیہ جس وقت چاہیں بلا عذر و توقف واپس لے سکتے ہیں ۔ اور ثواب مفت میں حاصل کر سکتے ہیں ۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بارہا بیان فرما چکے ہیں ۔ اس مد میں جمع شدہ روپیہ سلسلہ کے لئے بہت سے فوائد کا موجب ہوتا ہے اور اس سے کئی ایسے کام سر انجام پاتے ہیں ۔ جو دوسری صورت میں نہیں پا سکتے ۔ پس اس مد میں حصہ لینا گویا مفت میں ثواب حاصل کرنا ہے ۔ اپنے پاس رکھا ہوا فالتو روپیہ کوئی فائدہ نہیں دے سکتا ۔ بلکہ بعض اوقات نقصان ہو جاتا ہے ۔ پھر کیوں نہ وہ طریق اختیار کیا جائے جس سے روپیہ بھی محفوظ رہے اور سلسلہ کو بھی فائدہ پہنچے ۔ اپنے امام ایدہ اللہ بنصرہ کی خوشنودی بھی حاصل ہو ۔ اور ثواب علیحدہ مل جائے ۔ پس امید ہے ۔ کہ جو احباب اب تک اس بارہ میں تساہل فرماتے رہے ہیں وہ اب ضرور اس طرف توجہ فرمائیں گے ۔ اور اس تحریک کی اہمیت کو پوری طرح محسوس کریں گے ۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے نزدیک نہایت اہم ہے ۔

تیسری ایک ضروری بات یہ ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کی تحریک کو جو خاص اہمیت دی ہے ۔ اس سے ہمارے احباب پوری طرح واقف ہیں ۔ اس پُر آشوب زمانہ میں نوجوانوں کی اصلاح و تربیت کا کام جس قدر اہم ہے ۔ اتنا ہی نازک ہے اور مشکل بھی ۔ اور اسی کے پیش نظر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد رکھی ہے اس کے پروگرام میں سب ایسی باتیں شامل ہیں ۔ جو جماعت احمدیہ کی آئندہ نسل کو پیش آنے والے حالات سے کامیابی کے ساتھ عہدہ برآ ہونے کے قابل بنا سکتی ہیں ۔ اور قوم کو مغربیت کی مسموم ہواؤں کے اثر سے محفوظ رہنے کے قابل بنا سکتی ہیں دنیا میں حالات نہایت سرعت کے ساتھ تغیر پذیر ہو رہے ہیں ۔ اور روز بروز نازک تر ہوتے جا رہے ہیں ۔ اس لئے جو احمدی ایسے موقعہ پر نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کے کام کی اہمیت کو نظر انداز کرتا ہے ۔ وہ سخت کوتاہی کا مرتکب ہوتا ہے مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۲۲ ۔ ۲۳ ۔ ۲۴ ؍ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے ۔ اور مجلس مرکزیہ اسے کامیاب بنانے کے لئے پوری جدوجہد کر رہی ہے ۔ مگر ظاہر ہے کہ صحیح معنوں میں اس کی کامیابی کا انحصار بیرونی دوستوں بالخصوص احمدی نوجوانوں کی بیداری اور فرض شناسی پر ہے ۔ جو نوجوان سال بھر میں تین روز بھی جماعتی تربیت کے لئے نہیں نکال سکتے ۔ یا جو احباب اپنے بچوں کو اس قدر قلیل عرصہ کے لئے بھی قومی تربیت کے لئے نہیں بھیج سکتے ۔ ان سے کیا امید کی جا سکتی ہے ۔ کہ وہ وقت آنے پر اپنے آپ کو یا اپنے بچوں اور عزیزوں کو خدمتِ دین کے لئے پیش کر سکیں گے ۔ پس یہ ایک امتحان کا موقعہ ہے ۔ جس میں فیل ہونا یقیناً قابل افسوس ہے ۔ یہ ایک معیار ہے ۔ جس پر ہر شخص دین کے لئے اپنی قربانی کے جذبہ کو پرکھ سکتا ہے ۔

پس ہمیں امید رکھنی چاہیئے کہ زندہ جماعت کے زندہ افراد بالخصوص نوجوان طبقہ اس جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیگا ۔ اور یہاں سے واپس جا کر خاموش نہیں بیٹھ جائے گا ۔ اور نہ صرف اپنی بلکہ اپنے گرد و پیش کے دوسرے احباب جماعت کی زندگی کو اسی رنگ میں ڈھالنے کی پوری پوری کوشش کرے گا ۔ جس کا پیدا کرنا ایسے اجتماعات کی اصل غرض ہے ۔ اور یہاں سے اپنے سینہ میں ایک ایسی تپش لے کر جائے گا ۔ کہ جو نہ صرف اسے بلکہ اس کے گرد و پیش کے لوگوں کو بھی گرما دے ۔

## کوئٹہ میں یوم پیشوایان مذاہب کا جلسہ

مرزا محمد صادق صاحب کوئٹہ سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ جلسہ پیشوایان مذاہب کے لئے ۷ نومبر تاریخ مقرر ہے۔ مگر اس روز چونکہ بعض وجوہ سے جلسہ کرنا ممکن نہ تھا۔ اس لئے ۱۰ اکتوبر کو ہی منعقد کیا گیا۔ جلسہ کا افتتاح قرآن کریم کی تلاوت اور نظم سے کیا گیا۔ اس کے بعد جلسہ کی غرض و غایت بتائی گئی۔ پھر پروفیسر بیر سنگھ صاحب ایم۔ اے نے حضرت بابا نانک کی زندگی کے حالات سناتے ہوئے بیان کیا۔ کہ حضرت باباجی نے صداقت کی اشاعت کے لئے بہت سے مصائب برداشت کئے۔ اور دور دراز کے سفر اختیار کئے۔ مسٹر محمد یعقوب صاحب توفیقی بی۔ اے نے اپنی تقریر میں بتایا۔ کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مساوات و اخوت کے سب سے بڑے علمبردار تھے۔ مسٹر H. H. Taltan نے حضرت زرتشت کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی۔ پنڈت اچنت رام شاستری نے حضرت کرشن کی زندگی کے حالات اور ان کی تعلیم بیان کی۔ ایک اور پنڈت صاحب نے رام چندر جی کی جلاوطنی کے حالات بیان کئے۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے پاکیزہ حالات بیان کرتے ہوئے ثابت کیا۔ کہ حقیقتاً آپ رحمۃ للعالمین تھے۔ نیز آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ سوانح حیات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے مختلف مذاہب کی کتب کا حوالوں سے ثابت کیا کہ آپ ہی موعود مسیح ہیں۔ جلسہ بہت ہی کامیاب رہا۔ اکابرین شہر غیر احمدی خاصی تعداد میں موجود تھے اور سامعین اچھا اثر لے کر گئے۔

## خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب اکتوبر ۱۹۴۳ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۱۳۲۔ محمد زمان صاحب گجرات
۱۱۳۳۔ محمد حسین صاحب بہاولپور
۱۱۳۴۔ سید عبدالجبار صاحب حیدرآباد دکن
۱۱۳۵۔ عصمت بی بی صاحبہ ″
۱۱۳۶۔ صابرہ بیگم صاحبہ ″
۱۱۳۷۔ اکبر علی صاحب گجرات
۱۱۳۸۔ امینہ بی بی صاحبہ ″
۱۱۳۹۔ خدیجہ بی بی صاحبہ بہار
۱۱۴۰۔ آدم خان صاحب ″
۱۱۴۱۔ غلام حیدر صاحب لائلپور
۱۱۴۲۔ ہاشم بی بی صاحبہ لائلپور
۱۱۴۳۔ میاں اللہ بخش صاحب سندھ
۱۱۴۴۔ نواب الدین صاحب ″
۱۱۴۵۔ راج بی بی صاحبہ سرگودہا
۱۱۴۶۔ جواہر بی بی صاحبہ گجرات
۱۱۴۷۔ K. M. A. Mahyddin S. Kanara
۱۱۴۸۔ پیاری بی بی صاحبہ گورداسپور
۱۱۴۹۔ سعیدہ بیگم صاحبہ سرگودہا
۱۱۵۰۔ ارشاد بیگم صاحبہ ″
۱۱۵۱۔ عبدالغفور خان صاحب پٹیالہ
۱۱۵۲۔ معراج الدین صاحب شیخوپورہ
۱۱۵۳۔ مریم بیگم صاحبہ گورداسپور
۱۱۵۴۔ عبدالغفور صاحب امرتسر
۱۱۵۵۔ قاضی محمد رضوان صاحب بی ۵۴۴۶ رفتر
۱۱۵۶۔ سید عنایت حسین صاحب گوجرانوالہ
۱۱۵۷۔ عطاء اللہ صاحب سیالکوٹ
۱۱۵۸۔ صادق علی صاحب لائلپور

(باقی)

## حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

ایک تھے جہلم میں رہتے مولوی برہان دینؓ
ایک دن جب سیر سے حضرت ہوئے واپس۔ تو وہ
اپنی حالت سے عجب کمزور تھے پیش حضور
کہنے پنجابی میں یہ الفاظ۔ پھر وہ رو دیئے
تھے اگرچہ سلسلے کے سابقون الاولون
وحی حق نے ان کو شہتیر جماعت تھا کہا[۲]
جائے عبرت ہے کہ مجھ سا بے عمل اور نابکار
ان کو تھی ہر دم تڑپ قرب الٰہی کی لگی
آگ تھی دل میں۔ نہ تھا انکو کہیں آرام و چین
"اے خدا۔ بر تربت او ابر رحمت ہا ببار"
مرحبا۔ کیسے تھے احمدؑ کے یہ اصحاب کبار!

جو حواری ابتدائی[۱] حضرت احمدؑ کے تھے
احمدیہ چوک میں یوں آپ سے کہنے لگے
احمدی بنکر بھی ہم جھڈو کے جھڈو ہی رہے
حضرت مہدیؑ تسلی ان کی گو کرتے رہے
پر ہمیشہ وہ ترقی کے رہے پیچھے پڑے
پھر بھی اپنے حال پر نادم تھے اور حیران تھے
جو کہے کچھ اور کرے کچھ۔ مطمئن پھر بھی رہے
اور ہم بستر میں لیٹے۔ کروٹیں ہیں لے رہے
جان جائے حق کی راہ میں بس یہی تھے چاہتے
آنکہ بود از جان و دل قربان روئے دلبرے
احمدیت کے لئے سب کچھ ہی قرباں کر گئے

جنت الفردوس میں اعلیٰ مدارج ہوں نصیب
حق تعالیٰ ان سے خوش ہو مغفرت انکی کرے

[۱] مولوی صاحب ۱۸۸۶ء سے بھی پہلے کے تعلق رکھنے والوں میں تھے۔ تذکرہ صفحہ ۱۳۷ [۲] قریباً اصل الفاظ
[۳] دو شہتیروں کے ٹوٹنے کا الہام ان کے اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے لئے مشہور تھا۔

## اخبار احمدیہ

**درخواست ہائے دعا** (۱) میاں احمد الدین صاحب احمدی ننول میں عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ (۲) جمعدار محمد سعید صاحب سیرٹھ کی صحت خراب ہے۔ (۳) محمد طیب اللہ صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ مرشد آباد کی اہلیہ صاحبہ۔ لڑکا اور بہو سخت علیل ہیں۔ (۴) لفٹننٹ سید سید حسن شاہ صاحب اپنے ایک اہم معاملہ میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں (۵) ملک عبدالقدیر صاحب (۶) مرزا عبدالمنان صاحب (۷) عاشق محمد خان صاحب آئی۔ ایس۔ ایس انبالہ جنگی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ (۸) عبدالسلام صاحب ملکانہ متعلم مدرسہ احمدیہ ۲۰ روز سے بیمار ہیں۔ (۹) غلام نبی صاحب پٹواری ریاست بہاولپور کو احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے تکلیف دی جا رہی ہے (۱۰) ولی محمد صاحب نمبردار ریاست بہاولپور مخالفین کے ساتھ ایک مقدمہ کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ (۱۱) قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی کے ۳ لڑکے بیمار ہیں۔ نیز ان کے داماد مرزا مبارک احمد صاحب ٹی بی میں بیمار ہیں (۱۲) قمر الدین صاحب ضلع شاہجہانپور کی اہلیہ صاحبہ اور بچے بیمار ہیں۔ (۱۳) کمال الدین صاحب مالاباری کی والدہ صاحبہ مالابار میں بیمار ہیں (۱۴) بابو ظفر الحسن صاحب کی لڑکی بعمر ۵ ماہ ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ پیچش بیمار ہے (۱۵) شعیر الدین صاحب ضلع مونگھیر کی والدہ صاحبہ عرصے سے بعارضہ استسقاء بیمار ہیں (۱۶) ماسٹر عبدالعزیز صاحب نوشہروی کی بہو بیمار ہیں۔ احباب سب کی صحت و عافیت اور کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

**دعائے مغفرت** جناب قاسم خان صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے ۸ اکتوبر بروز جمعہ گھٹیالیاں میں فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم موصی تھے احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

**خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں نمائندوں کے علاوہ دوسرے ارکین بھی شامل ہو سکتے ہیں:**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کے خاندان کے مختصر حالات

(۳)

نواب روشن الدولہ کی شادی سید لطف اللہ بن سید شیر محمد قادری نبیرہ حضرت سید تاج الدین ابو بکر بن عبد الرزاق بن غوث الثقلین محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی دختر سے ہوئی۔ اور ان کے بطن سے نواب روشن الدولہ کے گھر میں انقاب سیادت و شرافت خواجہ محمد ناصر صاحب عندلیب نے ۱۱۰۵ھ ہجری میں طلوع فرمایا۔

خواجہ محمد ناصر صاحب جس گھر میں پیدا ہوئے اس میں زر و جواہر کے ڈھیر تھے۔ کیونکہ آپ کے پدر بزرگوار منصب دار تھے۔ آپ نے بادشاہزادوں کی طرح ناز نعمت کے ساتھ پرورش پائی۔ آپ نے علوم و فنون عربیہ کو اپنے والد بزرگوار اور اپنے دادا خواجہ فتح اللہ خاں صاحب سے حاصل کیا تھا۔ باپ دادا چونکہ عہدہ دار تھے اس لئے سپہ گری کے ہنر کو آپ نے کمال خوبی سے سیکھا۔ آپ کی عمر ابھی بیس برس کو نہیں پہنچی تھی۔ کہ آپ ایک لشکر کے سردار بنائے گئے۔ آپ نے عرصہ تک یہ خدمت خوبی سے انجام دی۔ اور دنیاوی شان و شوکت میں اپنے دادا کے منصب کو پہنچ گئے۔ مگر اپنے والد بزرگوار کی وفات کے بعد استعفیٰ دے دیا۔ اور عبادات و ریاضات میں مشغول ہو گئے۔ اس سخت ریاضت اور شاقہ محنت میں آپ نے برسوں گذار دئے۔ ایک بار آپ کو حجرہ کے اندر بیٹھے بیٹھے سات دن اور چھ راتیں گذر گئیں۔ اور ساتویں رات بھی آدھی گزر چکی تھی۔ کہ یکایک وہ تاریک حجرہ غیر معمولی روشنی سے منور ہو گیا۔ اور ایک نوجوان خورشید طلعت نے جو ایک حُلّہ بہشتی پہنے ہوئے اور جواہر نگار تاج سر پر دھرے ہوئے تھے۔ خواجہ محمد ناصر کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سینہ سے لگا لیا۔ اور جو دولت آپ کے سینہ میں تھی وہ خواجہ محمد ناصر صاحب کے سینہ میں ڈالدی اور پھر اُن بزرگوار نے حجرہ میں بیٹھ کر خواجہ محمد ناصر صاحب کو بیعت بھی کیا۔ خواجہ محمد ناصر نے حیران ہو کر عرض کی۔ حضور اپنے نام مبارک سے ناچیز کو آگاہ فرمائیے فرمایا میں حسن مجتبےٰ بن علی مرتضیٰ ہوں اور نانا جان نے مجھے خاص اس لئے تیرے پاس بھیجا تھا۔ کہ میں تجھے معرفت اور ولایت سے مالا مال کر دوں۔ یہ ایک خاص نعمت تھی۔ جو خانوادہ نبوت نے تیرے واسطے محفوظ رکھی تھی۔ **اس کی ابتداء تجھ پر ہوئی ہے اور انجام اس کا مہدی موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام پر ہوگا**۔ یہ ساعت ہوا کچھ دیر اور باقی رہیگی نہایت ہی مبارک ہے۔ اس وقت تو جس شخص کو اپنے ہاتھ پر بیعت کرے گا۔ اُسے بقا باللہ کا مرتبہ حاصل ہوگا۔ اور قیامت تک اس کا نام آفتاب کی طرح دنیا میں چمکتا رہے گا۔ چنانچہ آپ نے اپنے منجھلے فرزند خواجہ میر درد صاحب کو اپنا مرید کیا۔

حضرت خواجہ محمد ناصر صاحب کی پہلی شادی

حضرت شاہ میر بن سید لطف اللہ موصوف کی صاحبزادی سے ہوئی۔ اور ان بیوی سے آپ کے گھر میں ایک فرزند نرینہ پیدا ہوئے جن کا تاریخی نام محمد محفوظ رکھا گیا۔ ان کی ماں انہیں بچہ سا چھوڑ کر انتقال فرما گئیں اور محمد محفوظ صاحب علیہ الرحمۃ ۱۹ سال کی عمر میں راہی ملک بقا ہوئے۔

چونکہ خواجہ میر محفوظ صاحب کی والدہ ماجدہ کے انتقال کے بعد خواجہ محمد ناصر صاحب کی دوسری شادی مسماۃ بختی بیگم عرف منگا بیگم سے ہوئی۔ بختی بیگم صاحبہ حضرت سید العارفین سید محمد قادری بن نواب عظیم القدر میر احمد خاں شہید کی دختر فرخندہ اختر تھیں۔ ان عفیفہ کے بطن مطہر سے خواجہ محمد ناصر صاحب کے گھر میں تین فرزند دلبند پیدا ہوئے سب سے بڑے سید میر محمدی اُن سے چھوٹے خواجہ محمد میر اثر تھے اور تیسرے خواجہ میر درد۔ سید میر محمدی نے بھی ۱۹ برس کی عمر میں پندرہ ربیع الثانی ۱۱۲۳ھ ہجری کو جنت الفردوس کی راہ لی۔ اور اپنے بڑے بھائی میر محمد محفوظ کی طرح اپنی نوجوانی کا داغ پدر بزرگوار کو دے گئے۔ خواجہ میر درد صاحب اپنے نانا صاحب کی ذات گرامی صفات پر فخر کرتے ہیں۔ اور ان کا نام نامی اپنی علم الکتاب میں لائے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔ کہ ہم تینوں بھائیوں کے نام بھی ہمارے نانا جان نے رکھے ہیں۔ اور فی الحقیقت سید محمد قادری حسنی سید اور اپنے عہد میں ایک بزرگ کامل گذرے ہیں

## خواجہ میر درد رضی اللہ عنہ کا ایک مکاشفہ

حضرت خواجہ میر درد اپنا ایک مکاشفہ یوں بیان فرماتے ہیں۔ کہ ایک بار میں نے دیکھا کہ فیض و کرم کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ اور جناب مستطاب امام حسن علیہ السلام مسند آرائے ولایت ہیں۔ اس لئے میں نے اپنے سب مرشد زادوں اور حضرت والد ماجد رضی اللہ عنہ کی اہلبیت کو اپنی حمایت کے ذریعے مرتبہ محمدیت خالص میں داخل کیا۔ اور آنجناب کی خدمت میں لے گیا۔ اور حضور نے اپنی رحمت و کرم سے انہیں قبول فرمایا۔ اس کے بعد میں نے والد ماجد کی ساری آل اولاد خویش و اقارب کو جو قیامت تک وقتاً فوقتاً دنیا میں آئیں گے۔ اپنی ضمانت کے ساتھ حضور میں پیش کیا۔ اور آپ سارے جتھے کو لے کر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گرامی میں حاضر ہوئے۔ اور حضور ممدوح نے ان سب کی شفاعت منظور فرما کر ان سب کو بارگاہ الٰہی میں حاضر کیا۔ اور اُن کی بخشش کے لئے عرض کی۔ ارشاد ہوا۔ کہ جو شخص ان میں سے محمدیت خالصہ سے مشرف ہوا۔ اور آخر تک باعتقاد او رباایمان رہا۔ ہم نے اُسے اپنے مقرب اور مرحوم و مغفور بندوں کے زمرہ میں داخل کر لیا۔

آپ کو عربی کے علم ادب میں کامل دستگاہ تھی۔ عربی نظم و نثر آپ کی اہل عرب سُن کر پھڑک جاتے تھے۔ اور کہتے تھے۔ آپ تو ہم میں سے ہیں۔ علم الکتاب آدھی عربی انشا ہے اور آدھی فارسی۔ چونکہ اس میں ایک سو گیارہ رسالہ ہیں۔ حمد و نعت عربی زبان میں جدا جدا تحریر فرمائی ہے۔ چنانچہ ایک سو گیارہ مقام پر ایک جگہ بھی صنعت براعت الاستہلال کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا ہے۔ رسالہ کی حمد و نعت کے دو لفظ ہی پڑھنے سے کھل جاتا ہے۔ کہ اس میں یہ ذکر اور یہ بیان ہوگا۔ اسی طرح آپ فارسی کے زبان دان ہیں۔ آپ کی فارسی نثر کہیں مقفیٰ کہیں مسجع کہیں مرجز کہیں عاری کہیں سلیس کہیں دقیق ہوتی ہے۔ مگر پڑھنے والے کو یہ معلوم ہوتا ہے لعل و یاقوت کا بازار میرے سامنے لگا ہوا ہے۔ یا میں کسی چمن کی سیر کر رہا ہوں۔ جس میں انواع و اقسام کے رنگا رنگ پھول فرحت بخش جاں پرور کھلے ہوئے ہیں۔ آپ کی اردو شاعری کا تو کچھ بیان ہی نہیں۔ آپ اُردو کے موجد ہیں۔ اور زمانہ میں مشہور ہے۔ کہ اردو زبان کے چار رُکنوں میں سے ایک میرزا رفیع السودا ایک میر تقی میر ایک میر سوز اور ایک آپ تھے۔ آپ نے اردو کو چار چاند لگا دئے۔ آپ نے اردو کو فصاحت و بلاغت کے حُسن و ادا سے آراستہ کر کے ایک ایسا محبوب بنا دیا۔ جس کے سامنے فارسی جیسے گل اندام معشوق کا رنگ مدھم پڑ گیا۔ اور محمد شاہ پیا اور شاہ عالم کی شاہانہ محفلوں میں اس کی رسائی ہونے لگی۔

آپ فرماتے اے اردو گھبرانا نہیں۔ تو فقیروں کا لگایا ہوا پودا ہے خوب پھلے پھولے گی۔ تو پروان چڑھے گی۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا۔ کہ قرآن حدیث تیری آغوش میں آ کر آرام کریں گے۔ بادشاہی قانون اور حکیموں کی طبابت تجھ میں آجائے گی۔ اور تو سارے ہندوستان کی زبان مانی جائے گی۔ اُردو کے سچے مسیحا خواجہ میر درد رحمۃ اللہ علیہ ہی تھے۔ اور تصوف کی جان آپ نے ہی اس میں ڈالی ہے۔ اس زمانہ میں اس عہد تک سب ارباب کمال نے یہی رائے ظاہر کی ہے کہ خواجہ میر درد جیسا تصوف اردو شاعری میں آج تک کسی سے ادا نہ ہوا ؂

خاکسار ملک فضل حسین احمدی مہاجر قادیان

---

## چندہ جلسہ سالانہ

### ۳۰ نومبر تک داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے

بعض عہدہ داران اور دیگر احباب جماعت فیس منی آرڈر بچانے کی خاطر جلسہ سالانہ کا چندہ جلسہ تک روک رکھتے ہیں۔ اور جلسہ پر آ کر داخل خزانہ کرتے ہیں۔ لیکن یہ طریق درست نہیں۔ کیونکہ جلسہ سالانہ کیلئے ابتدا میں ہی اجناس اور دیگر ضروری اشیاء خرید۔ کیلئے ۲۰۔ ۲۲ ہزار روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے جس کا مہیا ہونا ازبس ضروری ہے۔ اگر یہ روپیہ ۳۰ نومبر تک وصول نہ ہو۔ تو پھر اخراجات دوسری مدات سے قرض لیکر کرنے پڑتے ہیں۔ صحیح طریق یہ ہے۔ کہ کل بجٹ مقررہ ۳۰ نومبر تک پورا کرنیکی کوشش کیجائے۔ اور جو رقم وصول ہو۔ وہ ساتھ کے ساتھ ماہوار چندہ کے ہمراہ مرکز میں بھیجدی جائے ؂ ناظر بیت المال

---

## رسالہ "فرقان" کے متعلق اطلاع

بعض مجبوریوں کے باعث رسالہ "فرقان" اس ماہ بجائے ۲۰ کے ۲۵ تاریخ کو شائع ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ خریداران رسالہ مطلع رہیں۔ مینیجر رسالہ "فرقان"

# فوجی بھرتی کے متعلق اہم اور ضروری معلومات

۲۳-۲۴-۲۵ کو جالندھر چھاؤنی میں ٹیکنیکل بھرتی کا بہت بڑا دربار ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر وسیع پیمانہ پر بھرتی ہوگی۔ میں احباب کی آگاہی کے لئے ذیل میں ضروری تفصیل شائع کر کے بھجوا رہا ہوں۔ تا کہ احباب کو امیدواروں کو تیار کرنے میں سہولت ہو۔ میں یہ بھی اعلان کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ احباب جن امیدواروں کو اس دن پیش کرنے کے لئے لائیں گے۔ انکو اسی لائن میں بھرتی کر دیا جائے گا۔ جسے وہ پسند کریں گے۔ امیدوار کی قابلیت کے مطابق ہر ممکن امداد کی جائیگی۔ بھرتی لانے والوں کو دو روپے اور سرکاری سرٹیفکیٹ دلانے کا ذمہ وار ہوں۔ جو دوست آسانی سے قادیان ریکروٹ لا سکتے ہیں۔ انکو چاہیئے۔ کہ ۲۲ اکتوبر جمعہ کی نماز تک قادیان پہنچ جائیں۔ تا کہ ان کی ڈاکٹری معاینہ وغیرہ کرایا جا سکے۔ بھرتی کے لئے ضروری نہیں کہ احمدی نوجوان ہی ہوں۔ بلکہ ہر قوم و ملت کا فرد بھرتی ہو سکتا ہے۔

**وار ٹریننگ ترکھان** - ان کو چھ ماہ جالندھر وڈ ورک انسٹی ٹیوشن میں لکڑی کا اعلیٰ درجہ کا کام سکھایا جاتا ہے۔ ٹریننگ میں ۲۷/۱۰ وظیفہ ملتا ہے۔ ٹریننگ کے بعد ۴۰ روپے ماہوار علاوہ راشن وردی سے تنخواہ شروع ہوگی عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک۔ ان پڑھ بھی جا سکتے ہیں۔

**بوائز سگنل** - ایک سال جبل پور میں ٹیلی گراف اپریٹر۔ الیکٹریشن۔ فٹر۔ انسٹرومنٹ میکینک (اسلحہ سازی) ڈرافسمین (نقشہ نویسی) کاموں کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ لڑکے کو اختیار ہے کہ مندرجہ بالا کاموں میں سے جس کام کو پسند کرے سیکھے۔ لڑکے کو ٹریننگ کے دوران میں دس روپے ماہوار جیب خرچ علاوہ راشن وردی ملے گا۔ کام سیکھنے کے بعد ۱۶ سال سروس کرنی ہوگی۔ اگر کوئی لڑکا چھ ماہ ٹریننگ کے بعد ڈسچارج ہونا چاہے۔ تو وہ ۱۰۰ روپے دیکر ڈسچارج ہو سکتا ہے۔ ایک سال کی ٹریننگ کے بعد ۲۰۰ روپے ادا کر کے ڈسچارج ہو سکتا ہے۔ عمر ۱۵ سے ۱۷ سال تک تعلیم۔ چھ سات جماعت تک انگریزی کی پڑھا ہو۔ چھوٹی عمر کے لڑکوں کے لئے جنکو والدین کوئی ہنر سکھانا چاہیں۔ یہ بہترین جگہ ہے۔ کام سیکھنے کے بعد گورنمنٹ ان کو ۱۶ سال ملازم رکھے گی۔

**سرویئر وار ٹریننگ** - ان کو سرویئنگ کا کام سکھایا جاتا ہے۔ چھ ماہ ٹریننگ ہوگی ۶۰ روپے ماہوار وظیفہ ملے گا بشرطیکہ دس جماعت پاس ہو۔ نویں دسویں تک تعلیم والوں کو ۴۵ روپے ماہوار وظیفہ ملے گا۔ ٹریننگ کے بعد ۵۷ روپے ماہوار علاوہ راشن وردی تنخواہ شروع ہوگی۔ عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک۔ ٹریننگ سنٹر سکھر ہوگا۔

**سپیشلسٹ امپروور** - انکو ۹ ماہ ڈاکٹری تعلیم دی جائیگی (میل نرسنگ۔ لیبارٹری اسسٹنٹ) ٹریننگ میں ۵۴ روپے علاوہ راشن وردی ملے گا۔ ٹریننگ کے بعد امتحان ہوگا۔ اگر امتحان پاس کر لے تو V.C.O. رینک ملے گا۔ اور ۱۳۵ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی ملے گی۔ عمر ۲۰½ سال سے ۴۰ سال تک تعلیم دسویں تک

**واڑٹیم ٹریننگ الیکٹریشن** - ان کو قریباً ۶ ماہ لاہور پاور ہوس میں فٹنگ بجلی۔ خراد کی ٹریننگ دی جاتی ہے دوران ٹریننگ میں ستیں روپے دس آنے (۳۰/۱۰) روپے وظیفہ ملے گا۔ ٹریننگ کے بعد ۴۸/۱۰ روپے تنخواہ علاوہ راشن وردی شروع ہوگی۔ عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک۔ تعلیم اردو لکھے پڑھے ہو سکتے ہیں۔

ذیل میں مختلف کاموں کے گریڈ درج کئے جاتے ہیں۔ ان جگہوں کے لئے وہی امیدوار پیش ہو سکتے ہیں۔ جو کچھ نہ کچھ جانتے ہوں۔ پہلے اپنے کام کا امتحان دیکر گریڈ لینا ہوگا۔ اس کے بعد وہ بھرتی ہوگا۔ ان سب کاموں کے لئے امیدوار کی عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک ہونی چاہیئے۔

| نوعیت کام | فسٹ گریڈ | سیکنڈ گریڈ | تھرڈ گریڈ | تعلیم |
|---|---|---|---|---|
| ڈرافسمین | ۱۱۶/- | ۱۰۸/- | ۷۹/- | میٹرک پاس |
| سرویئر | " | " | " | یا میٹرک کے برابر |
| فٹر C.M.E.O. | ۶۸/- | ۶۱/- | ۴۸/۴ | تعلیم کی کوئی |
| الیکٹریشن | " | " | " | ضرورت نہیں |
| خرادیا | " | " | " | " |
| ویلڈر | " | " | " | " |
| ریگنائزر | ۵۵ | ۴۵ | ۳۵ | " |
| لوہار | ۶۴ | ۵۰ | ۳۸ | " |
| پینٹر | ۵۴/۹ | ۴۳/۵ | ۳۴/ | لکھا پڑھا ہو |

| نوعیت کام | فسٹ گریڈ | سیکنڈ گریڈ | تھرڈ گریڈ | تعلیم |
|---|---|---|---|---|
| لائن مین | ۵۴/۹ | ۴۳/۵ | ۳۴/- | " |
| سٹیم یا آئل انجن ڈرائیور | ۶۴/- | ۴۹/۴ | ۳۸/۱۰ | ضرورت |
| ترکھان | " | " | " | نہیں |

ان موٹے موٹے محکموں کے علاوہ اگر کوئی کسی اور کام کا امتحان دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔ قریب قریب ہر کام جاننے والے کی اس وقت ضرورت ہے۔

| | فسٹ گریڈ | سیکنڈ گریڈ | تھرڈ گریڈ | تعلیم |
|---|---|---|---|---|
| حوالدار کلرک | ۸۸ | ۷۸ | ۶۵ | میٹرک پاس ہو |

**ٹیلی گراف آپریٹر**:- انکو ٹیلی گراف کام کی سیالکوٹ میں تین چار ماہ ٹریننگ دی جاتی ہے۔ ٹریننگ کے دوران میں ۳۵ روپے ماہوار علاوہ راشن وردی وظیفہ ملتا ہے۔ ٹریننگ کے بعد ۵۰ روپے ماہوار سے تنخواہ شروع ہوتی ہے۔ تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد امتحان ہوتا ہے۔ پاس کرنے پر ترقی ملتی رہتی ہے۔ عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک تعلیم کم از کم ۷-۸ جماعت انگریزی کی پڑھا ہوا ہو۔

**حوالدار سٹور ہولڈر**:- ۶ ماہ بریلی R.I.A.S.C. سکول میں ٹریننگ دی جاتی ہے۔ ٹریننگ کے دوران میں ۶۵ روپے ماہوار علاوہ راشن وردی ملیں گے۔ ٹریننگ کے بعد اگر پاس ہو جائے تو V.C.O. کا رینک ملیگا اور تنخواہ ۱۳۵ روپے ماہوار ہوگی عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک تعلیم کم از کم میٹرک ہو

**ای - آئی - سی کلرک** - کلرکوں کو آرمی ہیڈ کوارٹرز میں کام کرنے کیلئے ٹریننگ دی جاتی ہے دوران ٹریننگ ۶۵ روپے ماہوار علاوہ راشن وردی دیجاتی ہے ٹریننگ کے بعد قابلیت کے مطابق ترقی ملتی ہے۔ اور انکو صرف آرمی ہیڈ کوارٹرز میں کام کے لئے متعین کیا جاتا ہے۔ عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک۔ تعلیم کم از کم میٹرک فسٹ ڈویژن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**جمعدار I.A.O.C.** چھ ماہ کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ ۹۰ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی وغیرہ دی جاتی ہے ٹریننگ کے بعد ۱۳۰ روپے ماہوار عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک تعلیم کم از کم بی۔ اے ہو

**ٹائپسٹ کنٹین سیلزمین** - ان کو دو تین ماہ ٹریننگ دی جاتی ہے۔ ٹریننگ میں ۷۰ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی وغیرہ ٹریننگ کے بعد ۱۰۰ روپے سے تنخواہ شروع ہوتی ہے۔ اور اگر امیدوار اکاؤنٹنٹ کا امتحان پاس کر لے تو ۲۵۰ روپے ماہوار تنخواہ ملے گی۔ عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔ اور حساب میں قابل ہو

**سٹور کیپر** - فیروزپور چھاؤنی میں ۶ ہفتہ ٹریننگ دی جاتی ہے۔ امتحان میں اگر قابل ثابت ہو تو جمعدار ٹریننگ کے لئے سلیکٹ ہو سکتا ہے۔ ٹریننگ میں تنخواہ ۵۴ روپے ماہوار عمر ۱۷½ سال سے ۴۰ سال تک تعلیم ۸-۹ جماعت انگریزی پڑھا ہو

**ایئر فورس ٹیکنیکل برانچ** اس وقت ہوائی جہازوں کے لئے اعلیٰ درجہ کی مختلف قسم کی ٹریننگ دی جاتی ہے مختلف کاموں کی ٹریننگ کے لئے مختلف سنٹروں میں انگریز استاد مقرر ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان کاموں کی ٹریننگ سے نوجوانوں کا مستقبل شاندار رہے گا۔ ایئر فورس ٹیکنیکل برانچ کی حال ہی میں بنیاد رکھی گئی ہے۔ ہر شخص جو ذرا سی عقل رکھتا ہے۔ وہ مادی ترقی کے پیش نظر سمجھ سکتا ہے۔ کہ اس کام نے مستقبل قریب میں کس قدر وسعت اختیار کرنی ہے۔ اس لئے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو اس موقعہ سے جبکہ گورنمنٹ نہ صرف مفت ٹریننگ بلکہ ۶۰ روپے ماہوار علاوہ راشن وردی دیتی ہے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اگر نوجوان محنت سے کام کرے۔ اور اپنی قابلیت کا ثبوت دے تو ۷۵ فیصدی کمیشن رینک دیا جاتا ہے۔ جو کام اس وقت سکھائے جا رہے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے آرمورر۔ الیکٹریشن۔ فلائٹ میکینک انجن۔ ایئر کرافٹ۔ انسٹرومنٹ اپریٹر۔ ایم ٹی میکینک۔ ریڈیو اپریٹر۔ فوٹوگرافر۔ میٹل ورکر۔ انسٹرومنٹ میکر۔ وائرلیس اپریٹر۔ فٹر انجن ایئر کرافٹ۔ ویلڈر۔ امیدواروں کی عمر ۱۸ سال سے ۳۰ سال تک ہونی چاہیئے۔ تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔

**نیوی کی ٹیکنیکل اور نان ٹیکنیکل برانچ** اس وقت نیوی کے لئے بھی تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو نوجوان میٹرک پاس ہیں۔ ان کو کام سیکھنے کے دوران میں ۶۳ روپے ماہوار علاوہ راشن وردی ملتے ہیں۔ جو دوست مڈل اردو تک تعلیم یافتہ ہیں۔ انکو ۳۲ روپے ماہوار علاوہ راشن وردی ملتے ہیں ۱۵ سال سے ۱۸ سال تک کے نوجوان بواز نیوی میں بھرتی ہو سکتے ہیں۔ جو لوگ میٹرک تک تعلیم یافتہ ہیں اور بجلی خراد۔ لکڑی۔ انجن ڈرائیو اور فٹنگ کا کام جانتے ہیں۔ انکو قابلیت کے مطابق معقول تنخواہ دی جاتی ہے۔ ان کو بمبئی امتحان کے لئے سرکاری خرچ پر جانا ہوگا۔ نیوی کی دس سال کی سروس ضروری ہے۔ عمر ۱۷½ سال سے ۲۶ سال تک ہونی چاہیئے سویلین سکول ٹیچر سویلین ڈرائیور انسٹرکٹر۔ سویلین کلرک بھی بھرتی کے لئے پیش ہو سکتے ہیں (نوٹ) اگر کوئی دوست مزید تفصیل دریافت کرنا چاہتے ہوں تو وہ مجھ سے زبانی ۲۲-۲۳ اکتوبر کو قادیان میں اور ۲۴ اکتوبر کو جالندھر میں دریافت کر سکتے ہیں۔ خاکسار ظہور الحسن اکٹنگ اسسٹنٹ ٹیکنیکل ریکروٹنگ آفیسر قادیان و جالندھر ایریا

## ۲۵ اکتوبر کو جالندھر میں ہونیوالا ریکروٹنگ دربار

ضلع جالندھر۔ ہوشیارپور۔ امرتسر۔ گورداسپور کانگڑہ۔ ریاست ہائے پٹیالہ۔ کپورتھلہ۔ نابھہ۔ مالیر کوٹلہ کے احمدی احباب کی اطلاع کے لئے خاص طور پر اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۵ اکتوبر کو جالندھر چھاؤنی میں ٹیکنیکل بھرتی کا بہت بڑا دربار ہو رہا ہے جسمیں بڑے بڑے فوجی حکام گورنر صاحب پنجاب۔ ہر ضلع کے اعلیٰ حکام۔ مندرجہ بالا ریاستوں کے حکمران اور مختلف جماعتوں کے نمائندے شامل ہو رہے ہیں۔ اور اس دن مختلف فوجی محکموں کی وسیع پیمانہ پر بھرتی ہوگی۔ ٹیکنیکل بھرتی کے لئے قادیان کا مرکز جالندھر ہے۔ نظارت امور عامہ جماعت احمدیہ کیطرف سے ہمیشہ مؤثر امداد دی گئی ہے۔ جسکا اعتراف خود فوجی حکام کو ہے۔ کیپٹن سجان سنگھ صاحب جو جالندھر ایریا کے کمانڈنگ آفیسر ہیں۔ انکے جماعت احمدیہ کے ساتھ نہایت اچھے تعلقات ہیں۔ جماعت احمدیہ ان کے ساتھ اور وہ جماعت کیساتھ ہمیشہ بہترین تعاون کرتے رہے ہیں۔ کیپٹن صاحب موصوف نے اس دربار کو کامیاب بنانے کے لئے امداد کی خواہش کی ہے۔ اور ان کی اس خواہش کا ہمیں پورا احترام کرنا چاہیئے۔ اپنے امام کی ہدایت کے ماتحت جماعت احمدیہ کا ہر فرد کا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ جہاں تک اس کے بس میں ہو موجودہ جنگ میں اتحادیوں کی ہر رنگ میں امداد کرے۔ اور اس موقعہ پر خاص طور پر کوشش کرنی اس لئے بھی ضروری ہے۔ کہ سردار سجان سنگھ صاحب جن کے زیر اہتمام یہ دربار منعقد ہو رہا ہے۔ وہ جماعت احمدیہ کے ساتھ نہایت اچھے دوستانہ تعلقات رکھتے۔ اور ہمارے ہمدرد افسر ہیں۔ اس لئے جماعت کے بااثر دوستوں کو خاص طور پر اس دربار کو کامیاب بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے اور ہر قوم کے افراد میں بھرتی کی تحریک کر کے نوجوانوں کو تیار کرنا چاہیئے۔ اور ۲۴ اکتوبر کو صبح ۱۰ بجے تک جالندھر چھاؤنی لے آنا چاہیئے۔ جن دوستوں کے لئے ممکن ہو وہ ۲۲-۲۳ اکتوبر تک قادیان پہنچ جائیں۔ انکا ڈاکٹری معاینہ وغیرہ قادیان میں ہی ہو جائیگا۔ دوسری جماعتوں کے افراد بھی اگر اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیں اور اپنے نظام کے ماتحت بھرتی ہونا چاہتے ہیں تو وقت مقررہ پر قادیان پہنچ جائیں یا جالندھر میں مولوی ظہور الحسن صاحب ریکروٹنگ افسر یا ناظر امور عامہ سے ملیں۔ چھاؤنی میں کاریگروں کی بھرتی کے لئے فرنیچر ملیں جن احمدی دوستوں نے بھرتی دی ہوئی ہو وہ اپنا ریکارڈ ساتھ لائیں (ناظر امور عامہ)

## ایئر فورس کمیشن کے لئے امیدواروں کی ضرورت

۲۵ اکتوبر کو جبکہ جالندھر چھاؤنی میں ٹیکنیکل بھرتی کا عظیم الشان دربار ہو رہا ہے ایئر فورس کمیشن کے لئے بھی امیدواروں کا انتخاب کرنے کے لئے R.A.F. کے آفسیر بورڈ بیٹھیگا۔ اچھی صحت والے اور تعلیم یافتہ نوجوان وہاں انٹرویو کے لئے پیش ہو سکتے ہیں۔ جو نوجوان وہاں پیش ہونا چاہیں [illegible]

[illegible]

## سالانہ اجتماع

۱۔ قادیان کی مجالس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی مجلس کے نام کا جھنڈا یا بورڈ ساتھ لیکر آئیں۔ بیرونی مجالس کیلئے اپنے اپنے نام کا جھنڈا یا بورڈ لانا پسندیدہ ہے۔
۲۔ خیمہ نصب کرنے کے لئے فی خیمہ دو کھمیس اور آٹھ کھونٹیاں لانی ضروری ہیں۔

## ضروری امور

۳۔ بغیر موٹی چھری کے (جو ہمارے سامان کا حصہ ہے) خیمہ نصب نہیں ہو سکتا۔
۴۔ قادیان پہنچنے کیلئے آخری گاڑی جمعہ (۲۲ اخاء) کے روز ۲۵-۱ بوقت دو پہر والی گاڑی ہے۔
(خاکسار ناصر احمد نائب مہتمم اشاعت اجتماع سالانہ)

## تصحیح

طبیہ عجائب گھر کے اشتہار بعنوان "اکسیر ملیریا" مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۵ و ۱۶ ر اکتوبر میں "اکسیر ملیریا" کی قیمت کتابت کی غلطی سے ایک روپیہ کی سو گولیاں چھپ گئی ہے۔ حالانکہ اصل اشتہار پر قیمت ایک روپیہ کی سولہ گولیاں درج ہے۔ تصحیح کر لی جائے۔

## عظیم الشان دنگل

بغرض امداد جنگ بتاریخ ۹ ر اکتوبر ۱۹۴۳ء بمقام ہارون آباد نزد بہاول نگر (ریاست بہاولپور) ایک آل انڈیا دنگل مابین مشہور و معروف پہلوانان (حمیدہ رستم ہند۔ و البشر سنگھ ستارہ ہند) اور (بھولا پسر امام بخش رستم زمان و غوث محمد لاہوریہ) قرار پایا ہے۔ اس کے علاوہ چودہ دیگر نامی جوڑ بھی ہونگے۔ کشتی فیصلہ کن ہوگی۔ ضرور تشریف لاویں۔ نادر موقع ہے۔

خان حق نواز خان قمر ایگزیکٹو انجینئر
نہرہ ڈویژن بہاول نگر
(ریاست بہاولپور)

## کونین ٹکیاں ٹیبلٹس ملیریا سے

بچنے کیلئے بہترین دوا ثابت ہو چکی ہیں
۱۰۰ ٹکیہ دو روپے۔
محصول ڈاک ۹ آنے دو شیشی تک
دی کونین سٹورز قادیان

## سیرت حضرت ام المومنین مدظلہا العالی

### کے متعلق ضروری اعلان

۱۔ میں نہایت خوشی سے اس امر کے متعلق اعلان کرتا ہوں کہ سیرت کی اشاعت ڈھائی ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ اب صرف پانچسو کتابوں کے لئے آرڈر بک کئے جائیں گے۔
۲۔ سیرۃ حضرت ام المومنین کی درگاپیاں بغرض طباعت حیدرآباد دکن بھیجدی گئی ہیں۔
۳۔ ۱۶ ر اکتوبر ۱۹۴۳ء سے کوئی آرڈر تین روپے سے کم قیمت پر قبول نہیں کیا جائیگا۔ اسلئے احباب اب بجائے دو روپے کے تین روپے کا منی آرڈر ارسال کریں۔ دو روپے بھیجنے والوں کا آرڈر تو بک کر لیا جائے گا۔ مگر کتاب اس وقت دی جائے گی۔ جب تیسرا روپیہ ان کی طرف سے ادا کیا جائے گا۔ جن لوگوں کے آرڈر ۱۵ ر اکتوبر تک بک ہو جائیں گے۔ وہ مستثنےٰ سمجھے جائیں گے۔ احباب نوٹ کر لیں۔
۴۔ مزید ۵۰۰ کتاب کے آرڈر بک ہو جانے کے بعد کوئی مزید آرڈر بک نہیں کیا جائے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ کتاب یقیناً آپ کے علم میں اور ایمان میں اضافہ کا باعث ہوگی۔ اس لئے اس موقع کو ضائع نہ کیجئے۔ وقت بہت تھوڑا ہے۔ اور کتاب کے آرڈر جلد جلد بک ہو رہے ہیں۔

ترسیل زر بنام جناب سیٹھ عبداللہ بھائی الہ دین صاحب الہ دین بلڈنگ سکندرآباد (دکن)

المشتہر:۔ شیخ محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان

## ضروری گذارش

جو دوست وی۔پی رکوا کر منی آرڈر کے ذریعہ الفضل کا چندہ ارسال کرنے کا وعدہ فرما چکے ہیں وہ براہ کرم بہت جلد اپنا چندہ ارسال فرما دیں۔ احباب کو یہ امر ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ کہ الفضل کا چندہ باقاعدہ اور بروقت ادا نہ کرنا اُسے دیدہ دانستہ نقصان پہنچانا ہے۔ (مینجر)

## حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکا تیار کردہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔
قیمت فی تولہ ۱۲ر مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۱۲ر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

## ضرورت ہے

قادیان کے ایک کارخانہ کے لئے ایک تجربہ کار مستعد چوکیدار کی ضرورت ہے۔ پولیس یا ملٹری کے ریٹائرڈ آدمی کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ معقول ہوگی۔ تمام درخواستیں ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں:۔
م۔ا۔ معرفت مینجر صاحب الفضل قادیان

## سیڈوٹین

کے متعلق مشاہیر حکماء کی یہ رائے ہے۔ کہ یہ ہسٹیریا۔ مرگی۔ تشنج۔ بے خوابی۔ ام الصبیان وغیرہ تمام دماغی اور اعصابی امراض کے لئے نہایت زود اثر اور بہترین دوا ہے۔ سیڈوٹین کی شہرت عامہ کا باعث اسکی بہترین قوت عمل ہے۔
قیمت ۱۰ یوم کی خوراک ۔/۸/۵
دواخانہ طب جدید متصل ڈاکخانہ قادیان

## متفقہ فیصلہ

دنیا کے بڑے بڑے اطبار اور ڈاکٹروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ اسی فیصدی بیماریاں دانتوں کی خرابیوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہانتک کہ تپدق اور سل جیسی مہلک امراض کا ایک سبب پائیوریا ہوتا ہے۔

### عزیز کارلک منجن

خدا کے فضل سے دانتوں کی تمام بیماریوں کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ اور دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ غیر ملکی ڈنٹل کریموں کے مقابلہ میں بہت ارزاں۔ یعنی قیمت فی اونس ایک روپیہ۔ پانچ اونس کے خریدار کو ڈاک کا خرچ معاف۔ لوکل ایجنٹس:۔
(۱) کریم میڈیکل سٹورز (۲) افضل برادرز (۳) جنرل سروس کمپنی (۴) شیخ محمد اکرام صاحب تاجر۔
عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

## اکسیر ملیریا کے متعلق چوتھی شہادت

مولوی احمد خان صاحب نسیم (مولوی فاضل) مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان لکھتے ہیں:۔
"طبیہ عجائب گھر کی اکسیر ملیریا، ملیریا بخار کے لئے واقعہ میں اکسیر ہے۔ کچھ عرصہ ہوا میں نے یہ دوائی ملیریا کے دنوں میں گاؤں کے لوگوں میں مفت تقسیم کی تھی۔ اب بھی بعض گاؤں میں لوگ مجھے دیکھ کر بے اختیار پکار اٹھتے ہیں کہ بخار کی گولی والے مولوی صاحب آ گئے ہیں۔ مگر چونکہ آجکل دوائیں بہت مہنگی ہو گئی ہیں میں مفت تو نہیں دے سکتا۔ مگر طبیہ عجائب گھر قادیان کا پتہ ضرور بتا دیا کرتا ہوں ملیریا سے نجات حاصل کرنے کیلئے اس سے بہتر دوائی میرے علم میں نہیں ہے۔" اکسیر ملیریا قیمت ایکروپیہ کی سولہ گولیاں ÷ طبیہ عجائب گھر قادیان

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**لنڈن ۱۶ اکتوبر۔** اٹلی میں پانچویں امریکن فوج والٹرنو کے پار دشمن کے علاقہ میں اور آگے بڑھ گئی ہے۔ جو امریکی فوج والٹرنو کے دہانے پر ہوائی جہازوں سے اتری تھی۔ اس سے دشمن دستوں کی خوب جھڑپیں ہوئی ہیں۔ لیکن یہ اتحادی دستے جرمنوں کو پیچھے دھکیل کر اندرونی علاقے میں بہت آگے بڑھ گئے ہیں۔ ادھر دوسرے امریکن دستے بھی کیپوا کے اندرونی علاقے میں خوب حملے کر رہے ہیں۔ اور یہاں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ جوں جوں اتحادی آگے بڑھ رہے ہیں۔ جرمن پیچھے ہٹتے ہوئے سڑکوں اور راستوں کو خراب کر رہے ہیں والٹرنو دریا سے فوجوں کے پار جانے کیلئے پانچویں فوج کے انجنیئروں نے دریا میں کشتیوں کے پل بنا لئے ہیں۔

**ماسکو ۱۶ اکتوبر۔** روسی فوجیں جنوبی ڈنیپر کے کنارے زاپوراشے سے آگے بڑھ کر کریمیا کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ یہاں پر روسیوں نے کئی جگہ پر ۲ میل تک جرمنوں کو پیچھے ہٹا دیا ہے اور کئی گاؤں قصبوں اور شہروں کو چھین لیا ہے۔ میلیٹوپل میں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ دشمن نے کئی جوابی حملے کئے لیکن روسیوں نے سب کو روک لیا۔ ڈنیپر کے نچلے حصہ میں روسیوں نے نئے مورچوں کو اور چوڑا کر لیا ہے۔ روسی کیف پر قبضہ کرنے کی سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے ارد گرد کا گھیرا اور تنگ کر دیا ہے اور شہر پر گولہ باری کر رہے ہیں۔ ادھر گومیل کے علاقے میں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ کل کی لڑائی میں روسیوں نے جرمنوں کے ۱۱۵ ٹینک اور ۹۳ ہوائی جہاز تباہ کر دئے۔ اس کے علاوہ کئی اور کو نقصان پہنچایا۔


## آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ پس آج ہی

"سرمہ ممیرا خاص"

جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں۔

قیمت فی تولہ عا/ چھ ماشہ عہ/ تین ماشہ ۱۱ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب


**واشنگٹن ۱۴ اکتوبر۔** امریکن وزیر جنگ کا بیان ہے۔ کہ پچھلے ایک ہفتہ یا دس دن میں یورپ پر ۵۰۰ جرمن ہوائی جہاز گرائے جا چکے ہیں۔ برطانیہ میں اتحادی ایئر فورس میں بھاری اضافہ ہو گیا ہے۔

**لنڈن ۱۴ اکتوبر۔** آج پارلیمنٹ کے دارالامراء میں اٹلی کے متعلق بحث شروع ہوئی۔ لارڈ ایڈلیسن نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مارشل بڈوگلیو کی حکومت کے متعلق برطانیہ کو اپنی پالیسی واضح کرنی چاہیئے۔ مجھے حکومت کی مشکلات کا احساس ہے۔ لیکن یوگوسلاویہ۔ یونان اور حبشہ جنہیں اٹلی کے ہاتھوں سخت مصیبت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ان کی یہ خواہش ہے کہ اٹلی کو شکست فاش ہونی چاہیئے۔ یہ بھی عجیب بات ہے۔ کہ آج شاہ وکٹر عمانیول برطانیہ کے حلیف اور مسولینی کے خلاف ہیں۔ لیکن بیس سال تک انہوں نے مسولینی کے خلاف ایک لفظ تک نہ کہا ابھی تک حکومت کی طرف سے اس بحث کا جواب نہیں دیا گیا۔

**لنڈن ۱۴ اکتوبر۔** جرمن ریڈیو نے آج یہ خبر نشر کی کہ روسی طیاروں نے ناروے کے شمال میں ایک جرمن جہازی قافلہ پر حملہ کیا اور بم گرائے۔ روسی ہوائی جہازوں کی تعداد چھ کے قریب بیان کی جاتی ہے۔ ابھی تک ماسکو سے اس سلسلہ میں کوئی سرکاری اعلان شائع نہیں ہوا۔

**دہلی ۱۵ اکتوبر۔** ہندوستانی ہائی کمان کے اعلان میں کہا گیا کہ پچھلے ہفتہ میں برما میں اتحادی گشتی ہوائی جہازوں کے دستوں کی سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں۔ اور کئی جگہ دشمن کے طیاروں سے جھڑپیں بھی ہوئی ہیں۔ اراکان میں جاپانی ہوائی جہازوں کی ایک پارٹی نے ہمارے چند جہازوں کو گھیر لیا۔ لیکن اتحادی فائٹر کمال پھرتی سے ان کو گولیوں کا نشانہ بنا کر ان سے بچ نکلے۔ اس کے علاوہ اتحادی طیاروں نے دوسرے مختلف مقامات پر ریلوے سٹیشنوں اور دوسرے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ ٹانگو کے ریلوے سٹیشن پر بمباری کی اور سٹیشن کی آدھی عمارت اڑا دی۔ اکیاب میں بھی کئی کشتیوں کو نشانہ بنایا۔ ایراوادی دریا کے کنارے ایک گھاٹ پر بمباری کر کے گولہ بارود کے ذخیرہ کو آگ لگا دی جو ۳۰ میل سے دکھائی دیتی تھی۔

**واشنگٹن ۱۴ اکتوبر۔** جاپان سے ایک سپیشل اے۔ آر۔ پی ڈیلیگیشن برلن پہنچ گیا ہے اس کا مقصد برلن کے اے۔ آر۔ پی۔ کے انتظامات کا مطالعہ کرنا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جاپانی گورنمنٹ نے یہ مشن خاص طور پر بھیجا ہے۔ کیونکہ اسے اندیشہ ہے۔ کہ جاپان کے شہروں پر ہوائی حملے ہونگے۔

**امرتسر ۱۴ اکتوبر۔** حکومت ہند کی ہدایت سے بنکوں نے گندم کے ان تمام ذخیروں کو ضبط کر لیا ہے۔ جو ان کے پاس پڑے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ فلور ملیں بند ہو رہی ہیں۔ ناردرن انڈیا فلور ملز ایسوسی ایشن نے ڈائرکٹر جنرل فوڈ نئی دہلی اور ریزرو بنک آف انڈیا سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ اس معاملہ میں مداخلت کریں۔

**حیدر آباد دکن ۱۴ اکتوبر۔** (بذریعہ ڈاک) مدینہ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق عرب میں ضروریات زندگی کا قحط پڑ گیا ہے۔ مدینہ میں گندم کا بھاؤ ۴۴ روپے من اور چاول ۷۲ روپے من۔ سوا سیر گھی سوا سات روپے میں۔ اور سوا سیر کھانڈ ساڑھے تین روپے میں ملتی ہے۔ نرخ بڑھ جانے کی وجہ یہ ہے۔ کہ حجاز میں ہندوستانی روپیہ کی قیمت گر گئی ہے۔

**نئی دہلی ۱۴ اکتوبر۔** لارڈ لنلتھگو نے آج والیان ریاست میں الوداعی تقریر کی۔ آپ نے فیڈریشن کے نفاذ پر زور دیتے ہوئے کہا۔ کہ اس میں خواہ کتنی ہی تبدیلیوں کی ضرورت کیوں نہ ہو۔ ہندوستان کے اتحاد اور اس کے آئینی مستقبل کے لئے فیڈریشن نہایت ضروری ہے۔ دنیا میں مل جل کر رہنا نہایت ضروری ہے علیحدہ علیحدہ یونٹ خواہ کتنے ہی بڑے ہوں۔ ان کے لئے علیحدہ زندہ رہنا مشکل ہے۔ وہ زندہ رہ سکتے ہیں۔ تو ایک مضبوط فیڈریشن کا حصہ بن کر۔

**لنڈن ۱۴ اکتوبر۔** مسٹر چرچل نے آج ہاؤس آف کامنز میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ ہاؤس آف کامنز میں ہندوستان کی خوراک کی صورت حال کے متعلق بحث کا امکان ہے۔ جب سے بنگال میں قحط شروع ہوا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے۔ کہ مسٹر چرچل نے اپنی تقریر میں اس کا ذکر کیا ہے۔

**لنڈن ۱۴ اکتوبر۔** توقع کی جاتی ہے کہ بڈوگلیو گورنمنٹ کے تعاون سے اتحادیوں کو یہ فائدہ ضرور حاصل ہوگا کہ جرمن گورنمنٹ کے اتحادی کی حیثیت سے اطالوی گورنمنٹ کو جرمنی کے جو فوجی راز معلوم تھے۔ اب وہ اتحادیوں کو معلوم ہو جائیں گے۔ اگرچہ ہٹلر نے ان رازوں کو چھپانے کی کوشش کی۔ مگر اٹلی کے جو مشن برلن جاتے رہے۔ انہیں بہت کچھ حالات معلوم ہیں۔

**لائلپور ۱۴ اکتوبر۔** گندم ۱۰-۹-۰ سے ۱۰-۱۱-۰۔ اٹک نخود ۹-۵-۰ بنولہ چوکر ۸-۳-۰ توریہ ۱۵-۴-۰ میدہ ۳۸-۰-۰ روپے۔ گھی ۱۳۲-۰-۰ لال مرچ ۲۸-۰-۰ ماش ۱۳-۰-۰ مونگی ۱۱-۱۲-۰ روپے۔

**امرتسر ۱۴ اکتوبر۔** آج امرتسر کی کپڑا مارکیٹ میں مندرجہ ذیل نرخ تھے۔

ململ ۱۳/۸ ۱۴-۴-۰ فی تھان۔ الیف ۴۲/۵
لٹھا ۵۰۱/۵ ۱۸-۸-۰ ۳۷۶/۱۴ ۰-۷-۰
۴۹۴/۵۵ ۰-۰-۰ نینسک ۱۶۰ ۶-۰-۰
مضبوط اصل ۴۸-۸-۰ مضبوط نقلی ۴۹-۰-۰
چھینٹ کچا ۱۱-۶-۰ ۲۸-۰-۰ روپے۔

**برلن ۱۴ اکتوبر۔** مستند اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سپین کا والنٹیئر ڈویژن جو روسی محاذ پر جولائی ۱۹۴۱ء سے لڑ رہا تھا۔ واپس بلا لیا گیا۔ اور اب وہ واپس روس نہیں بھیجا جائے گا۔

**لنڈن ۱۴ اکتوبر۔** جنوب مغربی بحر الکاہل کے اتحادی ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جزائر نیو جارجیا پر اب امریکنوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔

**نئی دہلی ۱۴ اکتوبر۔** آج ایوان والیان ریاست کے سالانہ اجلاس کے موقع پر وائسرائے ہند نے جو الوداعی تقریر کی۔ اس میں بتایا۔ کہ کچھ عرصہ ہوا۔ دشمن کے ایجنٹوں کو ایک ریاست کے ساحل پر گرفتار کیا گیا تھا۔ ان ایجنٹوں کو دشمن کی آبدوز نے ساحل پر اتارا تھا۔ مگر انہیں ساحل پر ہی نہایت ہوشیاری سے گرفتار کر لیا گیا۔

**واشنگٹن ۱۴ اکتوبر۔** سلیمان کے دو جزیروں کولمبنگارا۔ ویلیو لیولا پر اتحادی کنٹرول ہو گیا ہے۔ آسٹریلین دستے خلیج مہیون کے علاقہ کو تاخت و تاراج کرتے آگے بڑھ گئے ہیں۔


اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے
قیمت ایک ماہ کی خوراک پانچ روپے
ملنے کا پتہ مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب


Digitized by Khilafat Library Rabwah